درج ذیل سطور میں اہلحدیث اور احناف کے نزدیک متفقہ تعریفات دی جارہی ہیں البتہ فرض اور واجب میں اہلحدیث اور احناف میں فرق ہے جو آخر میں بیان کیا جائے گا۔ باقی اصطلاحات پر اتفاق ہے۔ اور یہ ڈاکٹر عبدالکریم زیدان کی کتاب الوجیز سے ماخوذ عبارت سے دی جارہی ہیں۔ اکثر علمائے اصول نے حکم تکلیف کو پانچ قسموں میں تقسیم کیا ہے اور وہ یہ ہیں: 1۔ وجوب: شارع مکلف سے کسی کام کے کرنے کا اس طرح مطالبہ کرے کہ وہ اس کے لیے لازمی اور حتمی ہو اس کی تعمیل مکلف کے لیے ہر حال میں ضروری ہو۔ مکلف کے فعل میں اس کا اثر وجوب یعنی لازمی ہوتا ہے اور خود یہ فعل جس کے کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے واجب ہوگا۔ 2۔ ندب: اس سے مراد یہ ہے کہ شارع مکلف سے کسی کام کے کرنے کا اس طرح مطالبہ کرے کہ اس کا کرنا اس کے لیے قابل ترجیح، بہتر اور افضل ہو۔ لازمی اور حتمی نہ ہو۔ مکلف کے فعل میں اس کا اثر محض اس کی سفارش، تعریف اور ترجیح بتلانا ہے اور ایسے فعل کو مندوب کہتے ہیں۔ 3۔ تحریم: اس سے مراد یہ ہے کہ شارع مکلف سے کسی فعل سے رُک جانے کا اس طرح مطالبہ کرے کہ وہ لازمی اور حتمی ہو مکلف کے فعل میں اس کا اثر اس فعل کی حرمت یعنی حرام او رممنوع ہونے کو بتلاتا ہے اور ایسے فعل کو جس سے روکنا مقصود ہوتا ہے اسے حرام یا محرم کہا جاتا ہے۔ 4۔ کراہت: اس سے مراد یہ ہے کہ شارع مکلف سے کسی فعل سے رُک جانے کا اس طرح مطالبہ کرے کہ اس کا چھوڑنا محض قابل ترجیح ہو، نہ کہ حتمی اور لازمی مکلف کے فعل میں اس کا اثر کراہت ہے اور ایسے فعل کو جسے چھوڑنا مقصود ہو مکروہ کہتے ہیں۔ 5۔ اباحت: اس سے مراد یہ ہے کہ شارع مکلف کو کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کے بارے میں اختیار دے اور چھوڑنے یا کرنے میں ایک کو دوسرے پر ترجیح نہ ہو مکلف کے فعل میں اس کا اثر اباحت ہے یعنی کرنے یا نہ کرنے کا اختیار ہے اور ایسے فعل کو جس میں مکلف کو اختیار دیا گیا ہو مباح کہتے ہیں۔ واجب اور فرض میں فرق: اہلحدیث اور جمہور فقہاء کے ہاں فرض اور واجب میں کوئی فرق نہیں جبکہ احناف کے نزدیک دلیل کے لحاظ سے فرق کیا جاتا ہے یعنی اگر دلیل خبر واحد یعنی ظنی ہے تو احناف اس سے وجوب ثابت ہوگا اور ایسے فعل کو وہ واجب کہتے ہیں اگر دلیل قطعی یعنی اس میں کوئی شبہ نہیں تو ایسے خبر سے معلوم ہونے والے حکم کو فرض کہتے ہیں۔ اور وہ واجب پر عمل کرنا واجب سمجھتے ہیں جبکہ وجوبی فعل اور ان کے نزدیک یہ یقینی علم کا فائدہ نہیں دیتا اور واجب کے منکر کو کافر بھی نہیں کہا جا سکتا۔